سوموار | 6-مئی1996ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 46-81 نمبر 102 | سوموار 17 ذوالحجہ ۔1416ھ 6 ہجرت 1375ہش 6 مئی 1996ء

خدا سے ہروقت حفاظت چاہتے رہو

اپنے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرو۔ ہمسائیوں سے مہربانی سے پیش آؤ۔ بنی نوع بلکہ حیوانوں پر بھی رحم کرو ان پر بھی ظلم نہ چاہئے۔ خدا سے ہروقت حفاظت چاہتے رہو کیونکہ ناپاک اور نامراد ہے وہ دل جو ہروقت خدا کے آستانہ پر نہیں گرا رہتا۔ وہ محروم کیا جاتا ہے۔ دیکھو اگر خدا ہی حفاظت نہ کرے تو انسان کا ایک دم گزارہ نہیں۔ زمین کے نیچے سے لیکر آسمان کے اوپر تک کا ہر طبقہ اس کے دشمنوں سے بھرا ہوا ہے اگر اسی کی حفاظت شامل حال نہ ہو تو کیا ہو سکتا ہے۔ دعا کرتے رہو کہ اللہ تعالیٰ ہدایت پر کاربند رکھے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

(عبادت) وہ ہے جس میں دعا کا مزا آجاوے۔ خدا تعالیٰ کے حضور میں ایسی توجہ سے کھڑے ہو جاؤ کہ رقت طاری ہو جائے جیسے کہ کوئی شخص کسی خوفناک مقدمہ میں گرفتار ہوتا ہے اور اس کے واسطے قید یا پھانسی کا فتویٰ لگنے والا ہوتا ہے۔ اس کی حالت حاکم کے سامنے کیا ہوتی ہے۔ ایسے ہی خوفزدہ دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہونا چاہئے۔ جس (عبادت) میں دل کہیں ہے اور خیال کسی طرف ہے اور منہ سے کچھ نکلتا ہے وہ ایک لعنت ہے جو آدمی کے منہ پر واپس ماری جاتی ہے اور قبول نہیں ہوتی۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

(-) لعنت ہے ان پر جو اپنی (عبادت) کی حقیقت سے ناواقف ہیں۔ (عبادت) وہی اصلی ہے جس میں مزا آجاوے۔ ایسی ہی (عبادت) کے ذریعہ سے گناہ سے نفرت پیدا ہوتی ہے اور یہی وہ (عبادت) ہے جس کی تعریف میں کہا گیا ہے کہ (عبادت) (صاحب ایمان) کا معراج ہے۔ (عبادت) (صاحب ایمان) کے واسطے ترقی کا ذریعہ ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 45)

جہاں تک ممکن ہو اپنے بھائیوں کے قصور معاف کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

میں نے بہت دفعہ تحقیق کر کے دیکھا ہے جتنے جھگڑے اور اختلاف ہوتے ہیں ان کی وجہ ایسی حقیر اور معمولی ہوتی ہے کہ حیرت آتی ہے عقلمند انسان کس طرح اس کی بنا پر جھگڑا پیدا کر سکتا ہے۔ اور جب کوئی سمجھدار اور معاملہ فہم شخص اس جھگڑے کے فیصلہ کے لئے بھیجا گیا تو بہت جلدی اس کا خاطر خواہ فیصلہ ہو گیا۔ اس وقت وہی لوگ حیرت سے کہتے ہیں۔ بہت جلدی فیصلہ ہو گیا۔ حالانکہ فیصلہ جلدی ہونے پر تعجب نہیں۔

تعجب اس بات پر ہوتا ہے کہ اس معمولی سی بات پر لڑائی اور جھگڑا کیوں ہوا۔ بات یہ ہوتی ہے کہ جب ایک سمجھ دار شخص اس معاملہ کو ان کے سامنے رکھتا ہے تو چونکہ وہ بہت معمولی ہوتا ہے۔ اس لئے ان لوگوں کی فطرت اور عقل ان کو ملامت کرتی ہے کہ اتنی سی بات پر لڑائی جھگڑا کیا۔ اور ان کے دل صاف ہو جاتے ہیں۔ اس وقت وہ سمجھتے ہیں۔ خاص طور پر ایسے ذرائع پیدا ہو گئے ہیں کہ معاملہ کا با آسانی فیصلہ ہو گیا۔

حالانکہ اصل بات یہ ہوتی ہے کہ فساد اور لڑائی کا موجب بہت کمزور ہوتا ہے اور جب اس کی کمزوری بتا دی جاتی ہے۔ تو فساد دور ہو جاتا ہے۔ بیسیوں واقعات جو میرے سامنے آتے ہیں۔ ان میں شاذ ہی کوئی ایسا ہوتا ہے۔ جس میں حقیقی نقص نظر آئے۔ عموماً نہایت چھوٹی چھوٹی اور حقیر باتوں پر اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔ جو بڑھتا بڑھتا یہاں تک بڑھ جاتا ہے کہ اکٹھے (عبادتیں) کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔ آپس میں بولنا چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ نتیجہ ہوتا ہے اس بات کا کہ ایسے لوگوں نے (دین حق) کے مغز اور روح کو نہیں سمجھا ہوتا۔ جو یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو انسان اپنے بھائی کے قصور معاف کرے۔ عفو (دین حق) کا

باقی صفحہ 7 پر

انسان ہروقت اس بات کا خیال رکھے کہ عمر کا اعتبار نہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سانحہ ارتحال

○ مکرم مرزا عطاء اللہ صاحب لکھتے ہیں۔

میری اہلیہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری کمال الدین صاحب آف مردان مورخہ 14-اپریل 1996ء بمقام سانٹا کلارا امریکہ ہسپتال میں بعمر تقریباً 75 سال وفات پا گئی ہیں۔ ان کا جسد خاکی مورخہ 19-اپریل کو میرا بیٹا عزیزم مرزا حمید احمد امریکہ سے پاکستان لے کر آیا اور بعد جمعہ بیت اقصیٰ ربوہ میں جنازہ ادا کیا گیا۔ بعد ازاں ان کو قبرستان نمبر1 میں اپنے پیارے چھوٹے بھائی ریاض احمد (جنہوں نے اللہ کی راہ میں جان دی تھی) کی قبر کے قرب میں امانتاً سپرد خاک کیا گیا۔

احباب سے موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

یاددہانی رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

○ مجلس مشاورت 1991ء کا فیصلہ کہ

"وکالت دیوان چندہ کے علاوہ دیگر مطالبات کے لئے سال میں کم از کم دو مرتبہ یوم تحریک جدید منانے کا اہتمام کرے"

اس کی تعمیل میں امراء و صدر صاحبان کو سال رواں کا پہلا "یوم تحریک جدید" مورخہ 26-اپریل 1996ء کو منانے کی تحریک کی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔

آپ سے درخواست ہے کہ براہ کرم "جلسہ یوم تحریک جدید" کی رپورٹ جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 26-اپریل کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو جلسہ "یوم تحریک جدید" منا کر رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

6- ہجرت 1375 ھش　　6 - مئی 1996ء

عادت کی اہمیت

کسی بات کی عادت تو انسان کو کسی وقت بھی پڑ سکتی ہے۔ جب وہ کچھ کرتا ہے اور پھر اسے دہراتا ہے اور دہراتا چلا جاتا ہے تو اسی کا نام عادت ہے۔ البتہ عادت میں یہ بات بھی داخل ہے کہ جو کچھ وہ کرتا ہے سوچے سمجھے بغیر کرتا ہے۔ اور اگر اس کے متعلق کچھ سوچے سمجھے بھی تو پھر بھی پوری طرح اپنی اسی ڈگر سے ہٹتا نہیں۔ لیکن یہ بات بالکل درست ہے کہ عام طور پر عادت بچپن سے پڑتی ہے اور عمر کے ساتھ ساتھ پختہ ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ بچپن میں جو عادت پڑ جائے اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ بات تو ہم عادت کے چھوٹنے کی کرتے ہیں جس سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ عادت شائد بری ہی ہوتی ہے۔ حالانکہ یہ بات نہیں ہے۔ عادت اچھی بھی ہو سکتی ہے اور عادت بری بھی ہو سکتی ہے' کیونکہ عادت پڑنے کا مطلب یہ ہے کہ بغیر زیادہ سمجھ بوجھ کے اور بغیر زیادہ سوچنے کے بھی کوئی شخص ایک کام کرتا ہی رہے۔ اگر بچپن میں جھوٹ بولنے کی عادت پڑ جائے۔ اور یہ ایک بری عادت ہے تو اس کا چھوٹنا بھی مشکل ہے لیکن اگر بچپن میں عبادت کی عادت پڑ جائے تو یہ بھی انسان کے ساتھ رہتی ہے اور اسے عبادت بلا تکلف کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر انسان بڑا ہو کر یعنی بڑی عمر کا ہو کر بھی کسی بات کی طرف توجہ کرے اور اس کی اپنے دل میں لگن پیدا کرلے تو وہ عادت بھی پکی ہو سکتی ہے۔ لیکن عام طور پر عادتوں کا تعلق بچپن ہی سے ہوتا ہے۔ بچوں کو اگر یہ بات سکھائی جائے کہ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے چاہئیں اور کھانے کے بعد کلی کرنی چاہئے تو اس سے بھی ایک عادت بن جاتی ہے اور آہستہ آہستہ بلا تکلف وہ یہ کرنے لگتے ہیں۔ بعض عادتیں ایسی ہیں کہ وہ پڑ تو جاتی ہیں لیکن پتہ نہیں چلتا یا کم از کم والدین کو پتہ نہیں چلتا کہ بچوں کو عادت کیسے پڑی۔ مثلاً بچے گلی میں کھیلتے ہیں کبھی فٹ بال کھیلتے ہیں کبھی کرکٹ کھیلتے ہیں۔ اور ان کا بال گلی کی گندی نالی میں جا گرتا ہے وہ اسی طرح اٹھا لیتے ہیں اور اسے اپنے کپڑوں کے ساتھ صاف کر کے پھر کھیلنا شروع کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص جو وہاں سے گزر رہا ہو انہیں توجہ دلائے تو وہ مسکرا دیتے ہیں لیکن کرتے وہی کچھ ہیں جو ہر روز کرتے ہیں۔ یعنی گندی نالی میں سے بال کو اٹھاتے اور اپنے کپڑوں کے ساتھ صاف کر لیتے ہیں۔ اب گھر والوں کو تو کچھ پتہ نہیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ گندگی سے پرہیز ممکن نہیں رہتا۔ صرف یہی نہیں اور کئی گندی عادات پڑ جاتی ہیں۔

سب سے پہلے تو والدین کا فرض ہے کہ وہ بچوں کی عادات کی طرف نظر رکھیں۔ اور پھر ان کے بعد معاشرے کے ہر فرد کا یہ فرض ہے کہ وہ محلے بھر کے بچوں کو اپنے بچے سمجھ کر کسی غلط راہ پر چلتے دیکھیں تو انہیں روکیں۔ بعض اوقات چلتی گاڑی کو ہاتھ لگانے کی کوشش کرتے ہیں یا ان کے ہاتھ میں روڑا ہو تو وہ گاڑی پر پھینکتے ہیں۔ یہ ایسی باتیں ہیں کہ اگرچہ اسی طرح قائم نہ بھی رہیں تو عادت کے لحاظ سے کوئی نہ کوئی بات پختہ ہو جاتی ہے جسے ناپسندیدہ کہا جا سکتا ہے۔ پس عادات کے سلسلے میں یہ نہایت ضروری ہے کہ والدین اپنے بچوں پر دھیان دیں۔ ان پر نگاہ رکھیں۔ وہ کیا کرتے ہیں اور کس طرح کرتے ہیں۔ بعض اوقات ہم نے دیکھا ہے کہ چھوٹے چھوٹے بچے گلیوں میں ایک دوسرے کے ساتھ بات کرتے ہوئے وہی باتیں دہراتے ہیں جو ان کے والدین انجانے میں ان کے سامنے کرتے ہیں یہ بھی والدین کے لئے ایک بڑا اہم مرحلہ ہے کہ وہ بچوں کو اچھی عادات دینے کے لئے کام بھی اچھے کریں اور بات بھی اچھی کریں۔ بعض اوقات ایک بات بڑوں کے منہ سے اتنی بری نہیں لگتی جتنی وہی بات چھوٹے بچوں کے منہ سے۔

پس آیئے ہم والدین اور دیگر تمام لوگ اس بات کا عہد کریں کہ بچوں کو اچھی عادات ڈالی جائیں۔ ہر بری عادت کو شروع ہی میں ختم کرنے کی کوشش کی جائے۔ ورنہ جب عادت پکی ہو جاتی ہے تو اس سے بچنا کوئی آسان کام نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اپنی عادات کو بھی ٹھیک رکھیں اور اپنے بچوں کی عادات کو بھی ٹھیک رکھیں اور اس کے لئے ہم تگ و دو کریں۔

آپ ٹی وی سن سکیں گے روز و شب شام و سحر
یہ خدائے مقتدر کی اک حسیں سوغات ہے
نیکیوں کی سمت لے جائے گا ہر اِک نشریہ
سب سے بڑھ کر اپنے ٹی - وی کی یہی اک بات ہے

ابوالاقبال

اک عکس کسی گوہرِ مقصود میں ہونا
ہے خواب کا اک لمحۂ موجود میں ہونا

ہم خاک نشینوں کو نہ ہونا کسی صورت
ہونا تو فقط عالمِ مفقود میں ہونا

کھو جانا نہ ہونے کے علاقوں کی فضا میں
یہ کام کسی ساعتِ مسعود میں ہونا

اک رسمِ کہن عالمِ موجود سے آگے
اک ربطِ خفی شاہد و مشہود میں ہونا

اک پھول کا کھل اٹھنا سرِ شاخِ تماشا
اک خیمہ گہِ خواب کا نابود میں ہونا

اک ربط کا مل جانا کسی ربط کے اندر
اک راہ کسی روزنِ مسدود میں ہونا

اک کرب کسی راحتِ گمنام کے اندر
اک درد کسی لذتِ بے سود میں ہونا

اکرم محمود

خلوص اور پیار کے ساتھ قربانیوں کو سجا کر پیش کریں

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔

"خدا کے حضور بچے کو پیش کرنا ایک اہم واقعہ ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ اور آپ یاد رکھیں کہ وہ لوگ جو خلوص اور پیار کے ساتھ قربانیاں دیا کرتے ہیں وہ اپنے پیار کی نسبت سے ان قربانیوں کو سجا کر پیش کیا کرتے ہیں۔

قربانیاں اور تحفے دراصل ایک ہی ذیل میں آتے ہیں۔ آپ بازار سے شاپنگ کرتے ہیں' عام چیز جو گھر کے لئے لیتے ہیں اسے باقاعدہ خوبصورت کاغذوں میں لپیٹ کر اور فیتوں سے باندھ کر سجا کر آپ کو پیش نہیں کیا جاتا۔ لیکن جب آپ یہ کہتے ہیں کہ یہ ہم نے تحفہ لینا ہے تو پھر دکاندار بڑے اہتمام سے اس کو سجا کر پیش کرتا ہے۔ پس قربانیاں تحفوں کا رنگ رکھتی ہیں اور ان کے ساتھ سجاوٹ ضروری ہے۔ آپ نے دیکھا ہو گا بعض لوگ تو مینڈھوں اور بکروں کو بھی خوب سجاتے ہیں اور بعض تو ان کو زیور پہنا کر پھر قربان گاہوں کی طرف لے کر جاتے ہیں پھولوں کے ہار پہناتے ہیں اور کئی قسم کی سجاوٹیں کرتے ہیں۔ انسانی قربانی کی سجاوٹیں اور طرح کی ہوتی ہیں۔ انسانی زندگی کی سجاوٹ تقویٰ سے ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے پیار اور اس کی محبت کے نتیجہ میں انسانی روح بن ٹھن کر تیار ہوا کرتی ہے پس پیشتر اس کے کہ یہ بچے اتنے بڑے ہوں کہ جماعت کے سپرد کئے جائیں ان ماں باپ کی بہت ذمہ داری ہے کہ وہ ان قربانیوں کو اس طرح تیار کریں کہ ان کے دل کی حسرتیں پوری ہوں جس شان کے ساتھ وہ خدا کے حضور ایک غیر معمولی تحفہ پیش کرنے کی تمنا رکھتے ہیں وہ تمنائیں پوری ہوں۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ

خلافت لائبریری ربوہ

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 88

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پلمبم کے استعمال کا تذکرہ

مختلف لوگوں کے تجربات کا ذکر

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات فرمودہ 19جون 1995ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر88

لندن : 19 جون 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھک کلاس میں فرمایا۔

پلمبم Plumbum حضرت صاحب نے ایک خاتون سے ان کے والد صاحب کی خیریت دریافت فرمائی جن کو مسلز Muscles میں جھٹکا لگنے کی تکلیف ہو گئی تھی۔ حضرت صاحب نے فرمایا ہم اوپیم پڑھ چکے تھے اب ہم پلمبم پڑھیں گے۔ پلمبم سکے کو کہتے ہیں اور اکثر Paints میں سکہ استعمال ہوتا ہے پتہ نہیں کیا وجہ ہے وہ کیوں ڈالتے ہیں لیکن سکہ ضرور استعمال ہوتا ہے اور بعض لوگوں کو سکہ کی بڑی سخت الرجی ہوتی ہے یہاں تک کہ Paint اگر سوکھ بھی چکا ہو تو کچھ ہلکی سی فلیور اس کے وولیٹیل آئیل Volatile Oil میں اڑتے رہتے ہیں۔ وولیٹیل آئیل تو نہیں ہوتا مگر پھر بھی جو سادا تیل ہے اس کا کچھ نہ کچھ اڑتا ہے اور اس کے ساتھ سکے کے ذرات بھی بہت ہی خفیف فضا میں موجود ہوتے ہیں جن کو الرجی ہو۔ وہ پینٹ سوکھنے کے بعد بھی جائیں تو بعض دفعہ شدید قولنج کا دورہ پڑتا ہے تو اس کی جو الرجی ہے اس کا زیادہ اثر پیٹ پر شکنجے کی طرح جکڑے جانے والے درد سے ظاہر ہوتا ہے۔ جس طرح کسی نے مٹھی میں ڈال کر مروڑ دیا ہے اور بڑا سخت قولنج ہوتا ہے اور پھر ناف اندر کی طرف کھینچتی ہے کمر کی طرف جیسے ناف کو رسی سے باندھ کر کھینچا جا رہا ہو۔ ایک خاص علامت ہے پلمبم کے قولنج کی۔ اگر پینٹ نہ بھی ہو ویسے ہی کسی کو قولنج ہو اور یہ علامت پائی جائے تو اس کے لئے پلمبم بہت موثر اور زود اثر دوا ہے۔

پلمبم کی ایک نشانی عام طور پر جو منہ میں دکھائی دیتی ہے وہ یہ ہے کہ دانتوں کے نیچے 'مسوڑھوں پر ایک نیلی سی لکیر آنی شروع ہو جاتی ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ گہری ہوتی جاتی ہے۔ یہ نیلی لکیر مسوڑھوں کے اوپر ایک Typical پلمبم کا نشان ہے اور بعض دفعہ منہ کو کسی اور غرض سے دیکھنا ہو تو لکیر نظر آتی ہے تو پلمبم کا خیال آجاتا ہے خود بخود۔ کالے نشان اور قسم کے خون کے نشان وغیرہ تو الگ چیز ہے لیکن نیلی لکیر خصوصاً پلمبم کا نشان ہے۔ اس کا مسلز Muscles کے اوپر ایک تشنجی اثر ہے جو عارضی اثر ہے جو میں نے بیان کیا ہے ایک فالجی اثر ہے اور اس کے نتیجہ میں خصوصاً جو رائٹرز الرجی کہلاتی ہے وہ تشنج بھی اس کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے پلمبم کے دائیں ہاتھ کی مٹھی گر جائے گی اور کلائی سکڑ جائے گی پلمبم کے مریض ہمارے ایک ہوا کرتے تھے بزرگ قادیان میں بڑے اچھے لکھنے والے مہاشہ فضل حسین صاحب۔ وہ بہت محنت کرنے والے تھے ہندوازم کے بڑے ماہر اور حوالوں سے کتاب بنایا کرتے تھے ترتیب دے کر صرف اور شاذ ہی کوئی اپنا نکتہ بیچ میں ملتا تھا لیکن حوالوں کو ایسی عمدہ ترتیب دیتے تھے کہ پڑھنے والوں کو یوں لگتا تھا جیسے کسی نے مسلسل مضمون لکھا ہے اور اس لحاظ سے بہت قابل انسان نیک مزاج سلسلہ کے بزرگ تھے ان کو پلمبم کا مخصوص فالج تھا۔ وہ چونکہ بعد میں میں نے پڑھا اس لئے مجھے یاد آتا ہے جو نقشہ کتابوں میں کھینچا جاتا ہے لکھنے والے کا زیادہ ہاتھ سے کام کر لینے والا اس کی کلائی گر جاتی ہے۔ ان کی کلائی گر گئی تھی اگر پلمبم کے بغیر بھی یعنی پلمبم۔ اس کا ذمہ دار نہ ہو بلکہ کسی اور بیماری کی وجہ سے اس قسم کی علامتیں ظاہر ہوں تو بھی پلمبم اس کا علاج ہے۔

رد عمل میں سستی اس میں ایک چیز یہ ہے کہ ایک چیز Slow Down ہو جاتی ہے۔ اوپیم سے بھی کچھ اس کی مشابہت پائی جاتی ہے۔ زندگی کی رفتار اور اس کے رد عمل پلمبم میں سلوڈاؤن Slow Down ہو جاتے ہیں جس کا مطلب ہے ایک قسم کا تھوڑا سا عارضی فالجی اثر ہے جو اعصاب پر ذہن پر ہر جگہ موجود ہے۔ ایک شخص سے آپ بات کرتے ہیں کیوں کیا حال ہے۔ ایک سیکنڈ کے لئے چپ ہو گا۔ کیا کہا تھا کیا حال ہے اور بعض دفعہ Repeat کرتے ہیں یہی۔ ان کے انداز میں Delayed Reaction ہے جہاں Too lated Reactions نظر آئیں وہاں پلمبم خصوصی دوا ہے لیکن اس کو فرق کرنا چاہئے ایک آدمی اپنے خیالات میں کھویا ہوا ہو اور کئی دفعہ وہ ہلکی سی آواز بھی سن لیتا ہے لیکن فوری React نہیں کرتا تو بعد میں جو میسج ریکارڈ ہے اسے دوہراتا ہے وہ کہتا ہے ہاں تم نے کچھ کہا تھا۔ وہ الگ بات ہے۔ پلمبم کا مریض مستقل ہمیشہ یہی رد عمل دکھاتا ہے ہر چیز میں کچھ دیر تک۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ درد کا احساس بھی کچھ دیر کے بعد ہوتا ہے اس لئے ایسے مریض کے لئے خطرہ ہوتا ہے کہ وہ injure ہو جائے پن یہ ہاتھ میں لگ جائے یا اور چیزوں پر تو کچھ دیر پتہ نہیں چلے گا پھر ایک دم کہے گا اوہو! بڑی سخت درد ہو رہی ہے۔ تو درد ہوتی ہے بات بھی سمجھتا ہے اس میں کمی نہیں لیکن Resistence کرنے کا جو وقت ہے اس میں فرق پڑ جاتا ہے۔ یہ پلمبم کی Typical علامتیں ہیں۔

Skin بھی Sluggish ہو جاتی ہے یہ لکھا ہوا ہے میں آپ کو بتا چکا ہوں وہی بات ہے جو جلد کے درد محسوس کرنے والے نروز Nerves ہیں وہ پیغام دیر میں پہنچاتے ہیں۔ یہ چیز جو ہے بعض دفعہ مستقل Numbness میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

پلمبم کی ایک علامت ہے کہ مریض کو پیغام دیر سے ملتا ہے جس طرح ہمیں پیغام دیر سے ملا ہے یہ Typical پلمبم کا کیس ہے اور بات سنے تو کہے کیا کہا تھا تم نے۔ اس طرح جواب دیتا ہے اور درد کا احساس بھی دیر میں پہنچتا ہے دماغ تک اور یہ جو آہستہ آہستہ احساس کا مدہم ہونا بعض دفعہ مستقل Numbness میں تبدیل ہو جاتا ہے جلد سن ہو گئی ہے مگر اس سے پہلے ہسٹری ملے گی آپ کو کہ رفتہ رفتہ بڑھی ہے یہ بیماری اور پاؤں وغیرہ میں ہر جگہ آہستہ آہستہ جان اور احساس کی طاقت مٹتی نظر آتی ہے ان کی جو Emactation ہے وہ دو طرح سے ہے ایک تو یہ ہے کہ سارا مریض رفتہ رفتہ کمزور ہوتا ہے اور آخر پر جلد کا ایک تھیلا رہ جاتا ہے جو ہڈیوں کے گرد لپٹا ہوا اور اس کا تعلق ذیابیطس وغیرہ سے نہیں ہے مریض کا اگر سارا جسم پلمبم کے زہر سے متاثر ہو تو اچھا بھلا صحت مند بھی آہستہ آہستہ گھلتا ہے اور رفتہ رفتہ وہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ہڈیوں کا ڈھانچہ خول سا چڑھا ہوا لٹکی ہوئی جلد لیکن یہ کیس بہت Advanced ہیں۔

عضو سوکھنا اس کی روزمرہ کی ایک خاص علامت یہ ہے کہ جس عضو میں درد ہو وہ سوکھ جائے گا یہ جو علامت ہے یہ بعض دوسرے فالجوں میں بھی ملتی ہے لیکن پلمبم کا ایک خاص نشان ہے بعض دفعہ تو فالجی بخار ہوتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ اس میں بھی یہ علامت ملتی ہے کسی خاص عضو پر حملہ ہوا ہو وہ حصہ کمزور ہو جاتا ہے لیکن یہ عمومی نہیں ہے ضروری نہیں ہے پلمبم میں اگر یہاں درد اٹھی ہے اور یہ حصہ کمزور ہونے لگ گیا ہے یہاں درد اٹھی ہے ہاتھ پر اور یہ حصہ کمزور ہونے لگ گیا ہے ٹانگ پر کسی حصہ میں بھی درد ہو اور وہ کمزور ہونے لگ جائے تو یہ پلمبم کی خاص علامت ہے اسے فوراً استعمال کرنا چاہئے۔

شیاٹک درد Sciatic Pain میں بھی یہ بہت اچھی دوا ہے لیکن اس کی کوئی Description نہیں ہے جو اس کو الگ کر دے۔ پلمبم کو میں نے Attrandom استعمال کیا ہے جب بعض دوائیں شیاٹیکا میں کام نہیں آتی تھیں جب وہ ناکام ہو گئیں تو اندازہ لگا کر کہ پلمبم بھی اچھی ہے استعمال کرنے سے کبھی فائدہ ہوا اور کبھی نہیں ہوا لیکن جو عمومی پلمبم کی علامتیں ہیں اگر وہ پائی جائیں مثلاً مسوڑھوں کے اوپر نیلی لکیر اور احساسات کی سست روی۔ آہستہ پیغام پہنچاتے ہیں اگر یہ باتیں پائی جائیں تو ہر شیاٹیکا میں ضرور پلمبم پہلے دینی چاہئے۔

فالج مسلز دو قسم کے ہوتے ہیں Extensive اور Flexive ان کے فالج کا تعلق Extensive سے بھی ہے اور Flexive سے بھی ہے۔ لیکن extensive سے زیادہ ہے۔ flexive کا مطلب ہے جو کھینچے گا اور extensive جو لمبا چلے گا۔ جو کھینچ کر اسے اٹھائے گا وہ Extensive ہے جو اٹھانے کی طاقت ہے وہ کم ہو جاتی ہے جو Drop ہو جاتا ہے تو جہاں بھی کھینچنے کا اور تناؤ کا فالج ہو وہاں اعضاء لٹک جائیں گے یہ اس کی مخصوص علامت ہے مگر Flexive میں بھی اس کا اثر ہو جاتا ہے۔ جو پیانو بجانے والے ماہرین ہیں ان کو اکثر انگلیوں کا اور جوڑوں کا فالج ہو جاتا ہے اور وہ ڈراپ کر جاتے ہیں ان میں دو مشہور دوائیں ہیں ایک پلمبم اور ایک کوریز Qurare یہ ایک بڑا خطرناک زہر ہے جس کا خاص طور پر فالجوں سے

ایک اچھی بات

جس طرح پر کوئی باغ یا درخت بغیر پانی کے سرسبز نہیں رہ سکتا اسی طرح کوئی ایمان بغیر اعمال صالحہ کے زندہ اور قائم نہیں رہ سکتا۔ اگر ایمان ہو اور اعمال صالحہ نہ ہوں تو ایمان ہیچ ہے۔ اور اگر اعمال ہوں اور ایمان نہ ہو تو وہ اعمال ریاکاری ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلق ہے اس کو Qurare کہتے ہیں۔ یہ اس کے ساتھ Compete کرتا ہے اس معاملہ میں دونوں ہی پیانو والوں کی چوٹی کی دوائیں سمجھی جاتی ہیں۔ رسٹاکس اگرچہ بہت کام آنے والی دوا ہے اکثر میں نے بتایا ہے فوری فالج کا اثر ہو رہا ہو اور آنکھوں پر ہو یا جسم کے کسی حصہ پر۔ اگر جلدی استعمال کی جائے تو رسٹاکس بہت اچھی دوا ہے اور اگر ذرا دیر ہو جائے تو سلفر کے بغیر پورا فائدہ نہیں دیتی کیونکہ کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نسبتاً کم گہری دوا ہے اگرچہ یہ استعمال بہت ہوتی ہے لیکن نسبتاً کم گہری دوا ہے اور یہ پلمبم اس کے مقابل پر بہت زیادہ گہری دوا ہے اور بھی کئی ایسی دوائیں ہیں جن میں رسٹاکس سے ملتی جلتی علامتیں جلد کے چھالے وغیرہ یہ ساری پائی جاتی ہیں۔

یہ ساری دوائیں جو اس قسم کی علامتوں میں رسٹاکس کے شریک ہیں رسٹاکس سے نسبتاً گہری ہیں دیر کے بعد اگر دینی ہو تو سلفر جگاتی ہے رد عمل کو اور رسٹاکس کام کرتی ہے پولیو کے مریضوں کو بھی جو لمبے عرصے کے تھے اللہ کے فضل سے بہت نمایاں فائدہ ہوا۔ میں مثالیں پہلے بھی کئی دفعہ بیان کر چکا ہوں اور وہ فارمولا ادلنے بدلنے کا تھا۔ لیکن خالی سلفر کام نہیں کر رہی رسٹاکس کا فالج سے بہت گہرا تعلق ہے اور چونکہ گہری اور قدیم دوا نہیں ہے اس لئے اکیلی کام نہیں کرتی سلفر دیں جسم کو جگائیں پھر رسٹاکس دے دیں پھر سلفر دیں اس طرح بہت اچھا کمبی نیشن بن جاتا ہے۔ ڈاکٹرز عام طور اسی لئے پرانے کیسز میں رسٹاکس کو رد کر دیتے ہیں حالانکہ میں نے اس سے بڑا فائدہ اٹھایا ہے اس کو رد کرنے کی ضرورت نہیں جیساکہ میں نے بتایا ہے اسے سلفر کے ساتھ Alternate کریں۔

قبض پلمبم کی قبض بڑی سخت ہوتی ہے Large باؤلز کی صورت میں جمع ہو کر Compact ہو جاتے ہیں اور اس کے لئے کافی پرابلم بن جاتی ہے انجری بھی ہو جاتی ہے بعض دفعہ ڈاکٹر کو مکینیکل مینز استعمال کرنے پڑتے ہیں تو اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ یہ آہستہ آہستہ بڑھنے والا فالج جو جلد پر پیدا کرتا ہے وہی میوکس میمبرین میں بھی اثر کرتا ہے اور انتڑیوں کو گرد جو باریک مسلز کی جھلی ہوتی ہے جو آگے دھکیلتی ہے انتڑیوں کے خاص موشن کے ساتھ اس کو یہ ماؤف کر دیتا ہے پس فالج آہستہ آہستہ بڑھتا ہے اور رفتہ رفتہ قبض گہری ہوتی چلی جاتی ہے اور قدیم ہو جاتی ہے۔ یہ تو کوئی ایسی تبدیلی نہیں جو اچانک ہو گئی کھانا ادھر ادھر ہو گیا بدپرہیزی ہو گئی بلکہ یہ اس ٹائپ کی قبض ہے اور اس میں جیساکہ میں نے بیان کیا کچھ آپ کو صبر کے ساتھ پلمبم دینی ہوگی کیونکہ جو آہستہ بیماریاں آتی ہیں ان کا علاج بھی نسبتاً آہستگی سے ہوتا ہے فوری نہیں لیکن بعض اثرات ان کرانک بیماریوں کے فوری بھی ہوتے ہیں مثلاً قولنج ہے پیٹ درد ہے تشنج ہے اس میں یہ تو نہیں آپ کر سکتے کہ چند مہینے لگ جائیں گے جو دوا کرانک بھی ہو اگر کسی ایک پہلو سے فوری اثر دکھاتی ہے تو فوری بیماری پیدا کرنے والا زہر ہے وہ ہومیو پیتھک میں فوری طور پر دور بھی کر سکتا ہے اور جو بیماری کوئی زہر آہستہ پیدا کرتا ہے اس کو جب دوا کے لئے استعمال کریں گے تو آہستہ آہستہ دور کرے گا کیونکہ Tissues کے اندر انسانی خلیوں میں وہ کمزوریاں بیٹھ چکی ہوتی ہیں لمبا عرصہ اور تبدیلیاں اچانک نہیں ہو سکتیں وقت لگے گا ان کی صفائی ہو گی پھر ان کے اندر صحت مند تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

پوٹنسی کا مسئلہ ایک خاتون سے گہری بیماریوں کے لئے پوٹنسی کی تعین کے بارہ میں سوال کیا تو حضرت صاحب نے فرمایا (پوٹنسی کے بارہ میں رشید صاحب کی اپنی تھیوری ہے) پوٹنسی کا جو اصل استعمال ہے وہ تو تجربے چاہتا ہے اور بعض دفعہ لمبے استعمال کے باوجود پتہ نہیں چلتا آدمی Reject کر دیتا ہے ایک دوا کو کہ یہ کام نہیں کر رہی کوئی اور ہومیو پیتھ اونچا استعمال کر دیتا ہے پھر اس کا فائدہ ہو جاتا ہے علم میں آجاتی ہے بات۔ ہومیو پیتھ کا انفریشن ٹرانسفر کرنے کا نظام ٹھیک نہیں ہے اس سے عموماً ہومیو پیتھی کے مستقبل کو نقصان پہنچ رہا ہے جس طرح عطائی جو پرانے زمانوں میں حکیم ہوا کرتے تھے سینہ بہ سینہ نسخے چلا رہے ہیں پاگلوں کی طرح نسخے کو اپنے خاندان کی جائیداد بنا لیا جس کی وجہ سے ساری قوم غریب ہو جاتی ہے۔ مغرب میں اس بارہ میں سوائے انڈسٹریل سیکرٹس کے وہ ایک الگ چیز ہے اس میں کنجوسی نہیں کی اور انڈسٹریل سیکرٹس میں بھی عموماً ایک دوسرے کو بتا دیتے ہیں باہر والوں کو شامل نہیں ہونے دیتے کیونکہ پتہ ہے یہ ہماری جو بادشاہی ہے انڈسٹری کے لئے یہ ہاتھ سے جاتی رہے گی اس میں دوسرے شریک ہو جائیں گے۔ جاپانیوں نے خود ان کے راز سیکھ لئے ہیں لیکن تیسری دنیا کو نہیں بتاتے تو اس لحاظ سے ہمیں سیکھنا پڑے گا۔ اس میں ایک بڑی خرابی ہے جو میں نے ابھی بیان کی ہے کہ ہر علم کی دریافت جو ایک شخص کرتا ہے وہ اس کو اپنا ذاتی حصہ بنا کر بیٹھ جاتا ہے اپنے خاندان کی جائیداد بنا لیتا ہے اور قوم کے ساتھ Share نہیں کرتا اور قوم پھر ساری کی ساری غریب ہو جاتی ہے اگر ایک دوسرے کے ساتھ Share کریں تو ایک آدمی کو ایک راز نہیں ملے گا بلکہ پچاس ساٹھ سو ہزار تک بھی مل سکتے ہیں۔ اس لئے احمدی ہومیو پیتھس کو پوٹنسی کے علم میں خصوصیت کے ساتھ ویسے بھی معلومات کا تبادلہ کرنا چاہئے معین لکھتے رہنا چاہئے کہ ہمارے نزدیک فلاں چیز کی یہ پوٹنسی زیادہ کار آمد ہے وہ یہ کم ہے وغیرہ وغیرہ۔

اب ایک صاحب نے یہ لکھا تھا کہ میں اینٹی مونیم ٹارٹ الٹی کرانے والی وہ اونچی پوٹنسی میں 30 وغیرہ میں استعمال کراتا رہا اور جو دمے کے ایسے مریض تھے جن کے اندر بلغم سے چھاتی جم چکی تھی جڑی ہوئی تھی ان کو کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا وہ کہتا ہے پھر میں نے 6X 3X وغیرہ چھوٹی پوٹنسیاں استعمال کیں تو بڑا نمایاں فائدہ ہوا ہے۔ یہ غالباً پرائمری ری ایکشن میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ جب پوٹنسی فائدہ دے تو تجزیہ بھی کرنا پڑے گا کہ کیوں اس نے چھوٹی طاقت میں فائدہ دیا ہے۔ یہ ٹارٹ ایمٹک EMitic کہلاتی ہے اگر کسی کو الٹیاں کروانی ہوں تو اینٹی مونیم ٹارٹ دیں تو الٹیاں آنی شروع ہو جائیں گی یہ اس کا پہلا رد عمل ہے اور چونکہ نکالنے کا رد عمل پہلا ہے اس لئے شروع میں پھر نسبتاً زیادہ اونچی طاقت نہ ہو تو جمے ہوئے بلغم کو نکالنے کا مادہ بھی رکھتی ہے۔ حضرت صاحب نے خاتون سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا آپ نے پوٹنسی کے متعلق اچھا سوال اٹھایا ہے ہمیں عموماً تحقیق کرنی چاہئے۔ عمومی اصول تو یہ ہے کہ جسم کے جو موٹے موٹے حصے ہیں ان میں (موٹے حصہ سے مراد ہے کہ خلیے والے حصے۔ گوشت اور اس قسم کی چیزیں) ان میں جو اونچی بیماریاں ہوں ان کے لئے عموماً Low پوٹنسی نسبتاً یعنی 30 سے 200 تک کافی ہونی چاہئے لیکن بعض بیماریاں ایسی ہیں اصل میں گوشت پوست کی نہیں اعصاب کی ہیں ان میں پھر نسبتاً اونچی پوٹنسی میں دوا دی جائے گی۔ معدہ میں مثلاً میں نے اکثر 30 اور 200 کو بھی کافی دیکھا ہے کبھی مجھے اونچا جانے کی ضرورت نہیں پڑی۔ معدہ کا موٹا موٹا علاج عموماً اسی سے ہوتا ہے لیکن نروز Nerves میں بھی اگرچہ 30 سے 200 تک کافی ہوتی ہے لیکن اگر Suppressed مرض کی نشاندہی ہو رہی ہوگی اور گہری بیماری کے دبنے کی وجہ سے کوئی اعصابی تکلیف ہو تو اس میں اونچا جانا پڑے گا۔ آپ یہ سمجھ لیں کہ ڈوری لٹکا کر پانی میں وہاں سے کوئی چیز نکالنی ہو تو جتنا گہرا پانی ہو اتنی لمبی ڈوری چاہئے اور بعض امراض بہت گہری اتر کر اندر داخل ہو جاتی ہیں جن میں کئی قسم کے کیسز بھی ہیں ان کو اونچی طاقت سے ایک دفعہ بیدار کیا جائے پھر یہ بھی ضروری نہیں کہ اونچی طاقت سے ٹھیک ہوں۔ میں نے کئی دفعہ تجربہ کیا ہے بعض دفعہ یہ ہوا ہے کہ ایک اونچی طاقت سے ہی بہت گہری بیماری ایک دم ٹھیک ہو گئی اور بعض دوسری جگہ وہ تجربہ ناکام ہوا۔ پھر میں نے غور کیا تو پتہ چلا کہ وہ ٹھیک کرنے کی طاقت نہیں رکھتی تھی مگر باہر اچھالنے کی طاقت ضرور رکھتی تھی۔ پس وہ اونچی طاقت جو مرض سے براہ راست تعلق نہ رکھتی ہو وہ اس کے ساتھ کچھ عارضی سا تعلق رکھتی ہے کنارے کا تعلق۔ وہ اس کو Push On کر کے اوپر تو لا سکتی ہے مگر Cure نہیں کر سکے گی پھر جس سطح پر اس کے اثرات ظاہر ہوں وہاں نسبتاً چھوٹی طاقتیں استعمال کر کے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔ پس یہ بھی کوئی ایسا قانون نہیں کہ ضرور اونچی طاقت دی جائے گی بہت سارے ایسے کیسز ہیں جن میں 30 اور 200 کے اندر ہی علاج کیا ہے اور ایسے متعدد ہیں جن میں خدا تعالیٰ کے فضل سے بالکل مکمل شفا ہو گئی ہے۔

تو اس لئے میں بتا رہا ہوں کہ پوٹینسیوں کا معاملہ بڑا گہرا اور بہت باریک تجربہ کا تقاضا کرتا ہے۔ تو پوٹنسیاں جو عام طور پر استعمال ہوتی ہیں وہ عام طور پر 30 میں یا 200 میں ہوتی ہیں مگر اگر کوئی فائدہ نہ دے تو اونچا جانا پڑے یا نیچا جانا پڑے اور فائدہ نظر آئے تو اس قسم کے اپنے تجارب مجھے بھجوایا کریں۔

اس موقع پر خاتون نے عرض کیا کہ میں ایسے تجارب لائی ہوئی ہوں حضرت صاحب نے فرمایا آپ نے کمال کر دیا۔ یہ ہماری نعیمہ کھوکھر صاحبہ ہیں جو اللہ کے فضل سے ایکسپرٹ ہو رہی ہیں ہومیو پیتھک علاج کی۔ یہ جو نسخے تھے میرے یہ میں نے ان کو دے دیئے تھے اتنے خط آنے لگ گئے ہیں کہ وہ اب سنبھالے نہیں جا سکتے۔ جب تک ہم اپنی کتاب نہ شائع کر دیں اس وقت تک یہ بوجھ رہے گا۔ تو میں نے نعیمہ اور ان کے ساتھ ایک اور خاتون کو تیار کرنے کی کوشش کی تھی۔ دوسری خاتون کی تو چھٹی کروا لی۔ ان کے بس کی بات نہیں تھی لیکن نعیمہ اللہ کے فضل سے اس معاملہ میں ہوشیار ہیں۔ ان کے اکثر نسخے جو تجویز کرتی ہیں وہ ٹھیک ہیں اور یہ بتا رہی ہیں کہ بعض نسخے اللہ کے فضل سے حیرت انگیز طور پر فائدہ پہنچا رہے ہیں۔

اور لوگ لکھتے بھی رہتے ہیں انہوں نے وہ ریکارڈ کرنا شروع کر دیا ہے۔ دوسرا بعض خاص تجربے ان کو میں نے کہا تھا کہ جو لوگ بتاتے ہیں کہ یہ ہوا ہے وہ مجھے کسی دن کلاس میں لا کر بتائیں ہم لوگوں کو بھی بتائیں گے۔ چنانچہ نعیمہ کھوکھر صاحبہ نے جو باتیں اکٹھی کی تھیں وہ حضرت صاحب نے پڑھ کر سناتے ہوئے فرمایا پلمبم کو چھوڑ کر وہ باتیں بتائیں جو نعیمہ کھوکھر صاحبہ نے اکٹھی کی ہیں۔ میں نے ایک نسخہ بتایا تھا یہاں بھی شاید بتایا تھا کہ عام طور پر لوگ سینے میں جو جلن بتاتے ہیں اس کا دل سے تعلق نہیں ہوتا بلکہ معدہ سے ہوتا ہے اور معدہ کے السرز Ulcers میں یہ جلن بڑی نمایاں ہوتی ہے وقتی طور پر اونچ نیچ ہو اور معدہ میں تیزابیت پیدا ہو جائے اس سے بھی جلن پیدا ہو جاتی ہے بعض دفعہ یہ جلن ایک طرف ہوتی ہے اس لئے اس کا نام Heart Burn رکھا گیا ہے دل کی جلن۔ مگر وہ دل کی نہیں ہوتی اس میں ایک نسخہ میں نے بتایا تھا کہ یہ استعمال کر کے دیکھیں کالی آیوڈائیڈ 200 میں اور نکس وامیکا 30 میں۔ نکس وامیکا اگر السر نہ بنے ہوں اور صرف انفلے میشن ہو یا تیزابیت بڑھنے کی وجہ سے ہو تو نکس وامیکا اکیلا کافی ہو جاتا ہے اور اگر زخم بن گیا ہو یا السر بن رہا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو تو اس میں نکس وامیکا اکیلا کافی نہیں ہوتا اس کو میں نے سلفر کے ساتھ دے کر دیکھا لیکن کوئی خاص فائدہ نہیں ہوا پھر کالی آیوڈائیڈ کا 200 میں استعمال شروع کر دیا تو اس سے کافی نمایاں فرق پڑتا ہے۔ حضرت صاحب نے خاتون سے دریافت فرمایا کہ آپ یہ نسخہ استعمال کراتی رہی ہیں لوگوں کو۔ کچھ لوگ خود بھی سن کے شاید استعمال کرتے رہے ہوں اس پر تبصرے آئے ہیں۔ کہتی ہیں اکثر خطوط میں یہ Response ملی ہے یہ بتایا گیا ہے اس نسخے کے استعمال سے انہیں مکمل آرام آگیا ہے جب کہ اس سے پہلے مہنگی دواؤں سے مصیبت پڑی ہوئی تھی۔ اس قسم کے متعدد خطوط میں یہ ذکر ملتا ہے کہ ہم ایلوپیتھک دواؤں کے چکر میں پڑے ہوئے تھے خرچ بھی زیادہ اور فائدہ بھی کچھ نہیں تھوڑی دیر کے لئے آرام۔ اور بعض اور Problems پیدا ہو جاتی تھیں تو اللہ کے فضل سے یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ جہاں مفید نہ ہو ان کو لکھنا چاہئے اور پھر نسبتاً زیادہ تفصیل لکھنی چاہئے' علامات کی۔ کوئی اور وجہ پھر ہو گی ایسی جس نے اس معاملہ کو complicate کر دیا ہے۔

ایک میں نے آپ کو بتایا تھا کہ عورتوں کے رحم کے لئے گر وہاں کچھ Infections spots رہ گئے کسی قسم کا کوئی مادہ جو ہر وقت رستا رہتا ہے اور بدبو بھی پیدا کرتا ہے جسم کے اندر زہر گھولتا ہے تو اس کے لئے پائیروجینم اور سلفر 200 چوٹی کی دوا ہے اور اس کو میں کثرت سے استعمال کراتا ہوں۔ میرے خیال میں تو یہ اتنی موثر دوا ہے عورتوں کے رحم میں کہ Placenta مستقل رہ جانے کی وجہ سے یا اور خرابوں کی وجہ سے جہاں تعفنات شروع ہو جاتے ہیں اور بخار یا جسم ٹوٹتا ہے بخار نہیں بھی ہوتا بخار کی کیفیات رہ جاتی ہیں وہاں اس کو روٹین کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے کوئی نقصان نہیں ہے پہلے اس سے شروع کریں اور پھر جو علامتیں بھی ظاہر ہوں اس کے مطابق علاج شروع کریں۔ نعیمہ کھوکھر کا تبصرہ یہ ہے کہ اکثر عورتوں کو لیکوریا کی یا یوٹرس پرابلم کی جو تکلیفیں تھیں انہیں یہ نسخہ بھجوایا گیا ہے اور خدا کے فضل سے بہت مختلف جوابات ملے ہیں۔ اکثر عورتیں لکھتی ہیں کہ ہمیں اللہ کے فضل سے بڑا نمایاں فائدہ پہنچتا ہے۔

فالج کے لئے ایک تجربہ لکھ رہی ہیں جس میں سلفر رسٹاکس والا قصہ آگیا جو میں بیان کر رہا تھا۔ نعیمہ لکھتی ہیں کہ ساہیوال یا فیصل آباد سے کہتی ہیں یاد نہیں پرانی بات ہو گئی ہے کسی خاتون نے لکھا تھا کہ ان کے ستر سالہ والد پر فالج کا شدید حملہ ہوا تھا اور ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ اب اس کا کوئی علاج نہیں اور اب باقی عمران کو اٹھا کر لئے پھرنا پڑے گا یا وہیل چیئر (Wheel Chair) پر گزارا کرنا ہو گا اس عمر میں ہمارے پاس اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔ کہتی ہیں ان کو میں نے نسخہ رسٹاکس اور سلفر کا جو میں ابتداء میں فالج کا دیتا ہوں وہ بھجوایا گیا کہ رسٹاکس اور سلفر باری باری استعمال کریں۔ کہتے ہیں ایک سال استعمال کروایا جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے فالجوں میں خاص طور پر جو بوڑھوں میں ہو وقت لگتا ہے تو کہتی ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک سال کے اندر اندر وہ چلنے پھرنے لگ گئے اور اب وہ بازار سے سبزی اور سودا سلف خود لے کر آتے ہیں تو ہومیو پیتھک کوئی فرضی کہانی نہیں ہے۔ اگر آپ صحیح علاج کریں تو خدا کے فضل سے بہت پوٹینٹ دوائیں ہیں اس میں غیر معمولی طاقتور۔

انہوں نے ایک اور تبصرہ کیا ہوا ہے ان کا خط A3 کے سائز کے برابر تھا نعیمہ کا اپنی یادداشت کا۔ بتایا ہے کہ مجھے یاد تھا کہ اتنا تھا اس کے کنارے پر انہوں نے پھول بوٹے بنائے ہوئے تھے۔ تو وہ خط کہاں گیا۔ خاتون نے بتایا کہ آپ نے لکھا ہوا تھا۔ خط محفوظ۔ تو ان کے پاس محفوظ ہو گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا آپ کے پاس غیر محفوظ ہوتے ہیں؟ خاتون کے جواب پر حضرت صاحب نے فرمایا اگر ایک قسم کے خط ایک ہی جگہ محفوظ ہو جائیں تو اچھی بات ہے۔ دواؤں کے خط Deal کر رہی ہیں اور اس کی رسپانس Response بھی آپ کو ملتی ہے تو ان کے پاس سارا ریکارڈ اچھے طریقہ کے ساتھ آرگنائز کر دیں گی۔ فرمایا ان کے پاس کام زیادہ ہے ان کا قصور نہیں ہے۔

گھٹنوں میں شدید درد اس کے بہت کیسز آتے ہیں ایک تو پیچھے یہاں آئے ہوئے تھے جرمنی کے ہومیو پیتھ شکور اسلم صاحب وہ بڑے ماہر ہومیو پیتھ تھے لیکن اپنے گھٹنوں کا علاج نہیں ہو رہا تھا۔ ان کو میں نے کلکیریا کارب دیا تو ڈیڑھ مہینے کے بعد آئے کہ میں تو اٹھنے بیٹھنے لگ گیا ہوں بعض دفعہ اپنی علامات کی پہچان مشکل ہوتی ہے بعض دفعہ زیادہ آسانی سے ہو جاتی ہے حالات پر منحصر ہے تو کہتی ہیں اس کے بھی بہت کیسز آئے۔ ان کو عموماً میں دو طرح کے نسخے دیا کرتا ہوں بعض مریضوں کو آرنیکا اور برائیونیا باری باری اور بعض کو آرنیکا اور کالی کارب۔ آرنیکا اور برائیونیا باری باری کا تو روزمرہ کی کھیلوں میں بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ ہماری ٹیمیں جن کے جسم دو تین دن کھیلنے میں تھک جائیں ان کا جب مجھے علم ہوا تو میں ان کو آرنیکا اور برائیونیا ملا کر دیتا ہوں کہ وہ صبح و شام کھا لیا کریں ان کی وجہ سے اللہ کے فضل سے غیر معمولی فرق پڑتا ہے۔ ہماری ایک ٹیم ہے یہاں کی اس کا نام ہے MTA......... ٹائیگرز احمدیہ اور ہمارے احمدیہ ٹیلی ویژن سے پہلے کی ہے وہ ٹیم۔ تو انہوں نے مجھے جب پہلی دفعہ لکھا تھا اس ٹیم میں ایک خوبی یہ ہے کہ اکثر انصار اللہ کے ممبران ہیں۔ عمر کی اوسط کافی اونچی ہے بزرگوں کی ٹیم ہے بیچ میں دو چار نوجوان ہیں تو اس عمر میں پہنچ کر ایک میچ کے بعد ہی جسم کے جوڑ ہل جاتے تھے اور دردیں شروع ہو جاتی تھیں ان کو جب سے آرنیکا اور برائیونیا دینا شروع کیا اللہ کے فضل سے بالکل Young ہو گئے ہیں اور خوب کھیلتے ہی کوئی ان کو تکلیف نہیں۔ آج صبح عبادت کے وقت پہنچے ہوئے تھے ہمارے ڈاکٹر فرید وہ مینیجر ہیں اس کے۔ کھیلتے بھی ہیں۔ ان کو دیکھتے ہی مجھے لگتا تھا کہ خوشی کی خبر لائے ہیں۔ ایک ٹورنامنٹ تھا یہاں کہیں اچھا مشکل ٹورنامنٹ اور اس میں شامل ہونے سے پہلے کہا کہ ٹورنامنٹ ہونے والا ہے آپ دعا بھی کریں باقی دوا تو وہ استعمال کرتے ہی ہیں۔ آج صبح خبر دی ہے کہ ہم فائنل بھی جیت گئے ہیں۔ میں نے کہا آپ جیت گئے آپ تو کافی بڈھے ہیں انہوں نے کہا آرنیکا اور برائیونیا۔ اس لئے میں آپ کو بتا رہا ہوں ایک خاتون نے پوچھا۔ 200 میں۔ فرمایا ہاں 200 میں مگر گھٹنوں کے پرانے مرض میں آرنیکا اور برائیونیا ایک ہزار میں۔ میں دیتا ہوں یا دونوں طرح دیتا رہا ہوں اور کالی کارب بھی جو مفید رہی ہے وہ اونچی طاقت میں آرنیکا اور کالی کارب 1000 خاتون نے پوچھا کہ ادل بدل کرنا ہے یا کمبائنڈ Combined کرنا ہے فرمایا کالی کارب میں تو میں ہمیشہ Alternate کرتا ہوں لیکن آرنیکا اور برائیونیا کو دونوں طرح دیا ہے جہاں تک 200 کا تعلق ہے ملا کر دیتا رہا ہوں اب تک اور فائدہ مند ہے اور جہاں ہزار کا تعلق ہے وہاں ادل بدل کرنا غالباً زیادہ بہتر ہے اور کالی کارب میں تو بہرحال Alternate کرتے ہیں۔ ایک دوست نے عرض کیا کہ آرنیکا اور برائیونیا سے مجھے بھی فائدہ ہوا تھا انصار اللہ کے اجتماع میں۔ حضرت صاحب نے فرمایا وہ ہے ہی انصار اللہ کی دوا۔ سال میں ہم لوگ ایک دفعہ دوڑوں میں حصہ لیتے ہیں۔ تو اس سے کافی فائدہ ہوا۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس سے بہت نمایاں فرق پڑتا ہے۔ کئی دفعہ ایسے ہی ٹف Tough سیر ہو جاتی ہے لمبی بہت 20 سے میل 22 میل کی پہاڑوں پر جب جاتے ہیں تو واپس آئے تو پتہ چلا کہ اب کل صبح میں عبادت میں پتہ چلے گا۔ لیکن مثلاً مجھے یاد ہے ایک دفعہ سکاٹ لینڈ گئے تھے بہت لمبی سیر ہو گئی تھی چوہدری انور حسین صاحب موٹر میں آگے آگے چل رہے تھے تو ان کی موٹر کی رفتار بہت آہستہ تھی لیکن اس کے ساتھ Keep up کرنا زیادہ Effort کو چاہتا تھا اور پھر یونٹ میں پھنس گیا بڑی مشکل سے نکلا تو پھر جب عشاء پڑھائی تو اٹھنے بیٹھنے سے پتہ چلتا تھا کہ کل صبح کی (عبادت) پڑھانی مشکل ہو جائے گی۔ میں نے پھر دو تین خوراکیں آرنیکا اور برائیونیا کی کھائیں صبح پھر ٹھیک تھا اللہ کے فضل سے جوانوں کو اس کی نسبتاً کم ضرورت پڑتی ہے ان کو پتہ نہیں لگتا۔ ان کے مسلز میں جو ایک قسم کی انرجی کو استعمال کرتے ہیں اس کا جو بریک ڈاؤن Break down ہے اس کا واش ہونا ضروری ہے اور نسبتاً جو جوان ہیں ان کی کیمیکل ایسی ہوتی ہیں جو اس کو اینٹی ڈوٹ کر کے صاف کر دیتی ہیں زائد اور فاضل مادہ جسم سے باہر نکل جاتا ہے Old age کے متعلق جو ریسرچ ہو رہی ہے وہ آگے بڑھ چکی ہے اس میں انہوں نے زیادہ بڑا ذمہ دار اسی چیز کو قرار دیا ہے کہ بڑھاپے کی سب سے بڑی وجہ وہ جو بریک ڈاؤن ہے اس کا جو چھوٹا سا ٹکڑا جو unutilized energy کی کیمیکل فارم رہ جاتی ہے یا اس کے Waste کہہ لیں اس کا Disposal ہے اصل چیز۔ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ جو کیمیکل ری ایکشنز تھے اس کا ڈسپوزل اس کی صفائی ساتھ ساتھ نہیں ہو سکتی پوری طرح اور وہ جب کیمیکل کا ٹکڑا پیچھے رہ جاتا ہے وہ کروٹ کرتی ہے مسلز کو اور بڑھاپے کی طرف لے جاتی ہے اور اس سے دردوں کے احساس پیدا ہوتے ہیں اس لئے آرنیکا اور برائیونیا اس پہلو سے بھی بڑی مفید ہے لمبا عرصہ استعمال کریں تو جو عام muscular platliness آنی چاہئے وہ نہیں آتی اس کو بہت نمایاں فرق پڑتا ہے خدا کے فضل سے تو ہر عمر کی دوا ہے مگر زیادہ طور انصار کی طرف جتنا جائیں آپ اتنا ہی یہ زیادہ مفید ہوتی چلی جاتی ہے۔

موت کا خوف۔ یہ عنوان بنایا ہوا بڑا زبردست۔ یہ تکلیف اکثر و بیشتر عورتوں کے خطوط میں پڑھی جاتی ہے۔ یعنی عورتوں میں ملتی ہے۔ عورتوں سے اس کا تعلق ہے کہتی ہیں ایک دفعہ ایک 75 سالہ خاتون کو یہ وہم ہو گیا تھا کہ وہ اچانک مر جائیں گی اور 75 سال ہو گئے تھے تو اتنا غلط بھی نہیں تھا اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔ ان کو یہ مشورہ دیا گیا کہ آپ آرسنک کی ایک ہزار طاقت کھائیں۔ کہتی ہیں ایک ہی خوراک سے اللہ کے فضل سے طبیعت سنبھل گئی اور دوسری خوراک کے بعد مستقل آرام آگیا اور وہ خوش باش ہیں۔ یہ جرمنی سے ایک بہن کا خط آیا ہے کہ اب خدا کے فضل سے وہ بالکل نارمل ہیں۔

کمزور بچے ایک ٹوبرکولم کے متعلق عموی جو بچے مستقل کمزور ہوں اور نارمل طریق پر جو بچوں کو بڑھنا چاہئے نہ بڑھیں ان میں ہم جو روزمرہ کا ٹانک دیتے ہیں وہ ہے فیرم فاس۔ کلکیریا فاس کالی فاس۔ اور یہ عموماً بہت مفید ہے۔ لیکن اگر گہری بیماری ہو کیونکہ نارملی تو بچوں کو بڑھنا چاہئے تو اس میں بے سیلی نم کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور اکثر ہی رائزنگ پوٹنسی میں دیتا ہوں Rising پوٹینسی کا مطلب ہے 200 کی دو خوراکیں۔ پھر وقفے کے بعد ہزار کی دو۔ پھر دس ہزار کی دو پھر اگر پچاس ہزار میسر ہو تو اس کی دوا پھر وقفے سے ایک لاکھ کی دو خوراکیں یہاں تک کہ دو سال میں یہ کورس مکمل کیا کرتا تھا اور اس کے بعد بلکہ سل کے خلاف مستقل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدافعت پیدا ہو جاتی ہے اللہ کے فضل سے اور بہت سی دبی ہوئی سل کی بیماریوں میں جن کا سل سے تعلق ہو ان بیماریوں میں یہ مفید ہے۔

یہ جو السریٹو کولائٹس Ulcerative Colitis ہے اس میں میں آجکل تجربے کر رہا ہوں اس پر السریٹو کولائٹس میں جو علامتیں تھیں وہ مجھے دبے ہوئے سل کی علامتوں سے ملتی ہوئی نظر آرہی تھیں ہمارے ایک احمدی ریسرچ سکالر ہیں جو السریٹو کولائٹس میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں وہ میرے پاس آئے کہ آپ کے نقطہ نگاہ سے ہومیو پیتھی کے لئے مجھے بتائیں کہ یہ کیا چیز ہو سکتی ہے۔ اس میں میں نے ان کو بتایا تو وہ بہت متعجب اور حیران ہوئے انہوں نے کہا ہمارا جو دنیا کا چوٹی کا پروفیسر ہے ماہر ہے اس چیز کا پروفیسر ہے انگلینڈ میں۔ وہ میرا پی ایچ ڈی کا انچارج ہے۔ وہ یہ کہتا ہے کہ ہم نے جو ریسرچز Researches کی ہیں ان میں یہ عجیب بات نظر آتی ہے کہ پھیپھڑے کی کمزوریوں کا السریٹو کولائٹس Ulcerative Colitis سے تعلق ہے۔ اور بعید نہیں کہ سلی مادہ ہو جو اس کے اندر ہو تو یہی چیز ہومیو پیتھک سٹڈی سے ملتی ہے۔ ایک گہری بیماری اگر دب چکی ہو تو جس طرح وہ اپنا اظہار کرتی ہے اس سے پہچانا جاتا ہے جس طرح انتڑیوں کی سل ہو جائے کسی کو تو اس کا کوئی علاج نہیں ہے وہ حصے ماؤف ہوتے چلے جاتے ہیں۔ السریٹو کولائٹس میں بھی انتڑیوں کے بعض حصے ماؤف ہو جاتے ہیں اس میں دو نام ہیں اس بیماری کے۔ ایک نچلے حصہ کی بڑی آنت میں ہو تو اس کو غالباً السریٹو کولائٹس کہتے ہیں ایک اوپر کی انتڑی میں ہو تو اس کو کرانک بیماری۔ ڈاکٹروں کے پاس تو یہ ہے کہ وہ حصہ کاٹ کر اس کو الگ کر دیں اور پھر یہ بیماری پھیلتی نہیں پھر ختم ہو جاتی ہے اگر سارے ماؤف حصے کو کاٹ کر الگ کر دیں تو مریض شفایاب ہو جاتا ہے ورنہ اس کو گہری ہارمونز دینی پڑتی ہیں اور اس کی وجہ سے ساری زندگی محتاجی اور جوں جوں یہ بیماری انتڑی کی جھلیوں کو Erode کرتی ہے یعنی اس کو رگڑ کر جس طرح اوپر کے جو صحت مند خلئے ہیں ان کو اجابت میں نکالتی جاتی ہے ٹکڑے ٹکڑے ملتے ہیں چیتھڑے بھی ملتے ہیں چھچھڑوں کی طرح بھی چیزیں آتی ہیں وہ انتڑیوں کی جھلیاں جو ہیں وہ کٹ کٹ کر فضلے میں شامل ہوتی جاتی ہیں جب تنگ ہو جائیں تو پھر وہاں سے بلیڈنگ شروع ہو جاتی ہے اس بلیڈنگ Bleeding کا ان کے پاس کوئی علاج نہیں سوائے اس کے کہ اس کو سٹیرائیڈز دے دیں سٹیرائیڈز Steriods ہارمونز ہوتے ہیں پھولی ہوئی روزمرہ زندگی کافی مصیبت بن جاتی ہے اس کا اگر علاج نہ ہو تو اس کو کاٹ کر دونوں طرف سے برابر ٹکڑا نکال دیا اور آپس میں جوڑ دیا پھر کہتے ہیں اس سے نجات مل جاتی ہے لیکن ہومیو پیتھی میں میں جو تجربے کر رہا ہوں اس میں میرا خیال ہے کہ رائزنگ پوٹینسی میں بے سیلی نم دے کر پھر دوسرے علاج ساتھ کئے جائیں ان میں ایک امکان مرک سال کا بھی ہے وہ بھی۔ مرک سال میں نے دے کے دیکھی تھی اس کا فائدہ نہیں ہوا۔ مرک سال اس لئے دی تھی کہ خون جو زیادہ آرہا تھا مرکری میں عموماً دیکھا جاتا ہے اگر خون زیادہ ہو اور نمایاں ہو تو اس میں دو دوائیں چوٹی کی ہیں۔ حضرت صاحب نے دریافت فرمایا کون کونسی خالی خون کی پیچش۔ خاتون نے جواب دیا ایکونائٹ تو حضرت صاحب نے فرمایا ٹھیک ہے اور اظہار خوشنودی فرمایا کہ کیسی ماہر ڈاکٹر بن گئی ہیں۔ فرمایا مرک سال میں ایک بات ایسی تھی جس کی وجہ سے اسے بظاہر فائدہ نہیں دینا چاہئے تھا۔ مرک سال اور ایکونائٹ دونوں Voilent ہیں اچانک بیماری پیدا ہوتی ہے اور اچانک شدت اختیار کرتی ہے اور یہ جو السریٹو کولائٹس ہے یہ تو کئی سال میں Develop ہو کر آہستہ آہستہ اس مقام پر پہنچتا ہے جہاں بلیڈنگ شروع ہو جاتی اس کے لئے میرا خیال ہے میں نے تجربہ نہیں کیا مگر میرا خیال ہے کہ مرک سال اگر مرکری نے کام دیا تو مرک سال بہتر ہو گا۔ مرک سال کی رفتار ہلکی ہے اور زیادہ گہری اور کرانک بیماریوں میں مرک سال زیادہ کام آتا ہے۔ بعض اس میں کہتے ہیں ٹوبر کولینم Tuber Colinum میں آپ نے ایک ہزار میں تجویز کیا تھا اور کہتے ہیں چار پانچ خوراکیں دی ہیں جس سے گروتھ بالکل بند ہوئی تھی وہ دوبارہ شروع ہوئی اور چار پانچ خوراکوں کے بعد اللہ کے فضل سے آدھا سٹون وزن بڑھ چکا ہے۔ تو کئی ایسی مستقل تکلیفیں ہیں جو نفسیاتی لحاظ سے بھی مریضوں کے لئے ایک عذاب بن جاتی ہیں اب ایک چھوٹی بچی بیچاری جس کی چھوٹی عمر میں گروتھ رک جائے اور پھر وہ بونی سی رہ جائے تو وہ بڑی خطرناک چیز ہے اس لئے اس میں ہومیو پیتھی کی جو دوائیں وہ اللہ کے فضل سے گہری اندرونی تبدیلیاں پیدا کرتی ہیں۔ بعض ایلو پیتھی کے بھی فائدے ہیں کہ فوراً دوائی کھائی اور بظاہر آرام آگیا لیکن Crisis کے وقت بعض دفعہ لوگ مجبور ہو جاتے ہیں مگر ہومیو پیتھی کی اگر ماسٹری ہو جائے تو سب سے اچھا علاج یہی ہے۔

پلمبم اب واپس پلمبم پر آتے ہیں۔ انتڑیوں کی بات ہو رہی تھی۔ انتڑیوں میں یہ کیا کام کرتا ہے۔ یہ جو پلمبم ہے یہ انتڑیوں میں آہستہ آہستہ جزوی فالج پیدا کرتا ہے اور اس کی وجہ سے پرانی قبض جس میں انتڑیوں میں دھکیلنے کی طاقت نہیں رہتی وہ کافی تکلیف دہ چیز بن جاتی ہے اس کے لئے پلمبم ٹھیک ہے۔ مثانہ میں بھی یہی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ پیشاب بلیڈر urinary Bladder ہے اس میں بلیڈر میں یہ کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اور پیشاب رک جاتا ہے کیونکہ احساس میں بھی کمی ہو جاتی ہے اس لئے بہت بھرنے کے بعد اور پھر وہ ڈول کرے گا ڈرپ Drip کرے گا مگر دھکیلنے کی پوری طاقت نہیں ہوتی اور اس کا اس سے فرق ہے پراسٹیٹ گلینڈ Prostate Gland کی کمزوری سے۔ اس کی علامتیں اور ہیں اس میں زیادہ بڑی جلدی لیپٹی سیمیا Septicimn بھی ہو جاتا ہے بخار کی کیفیات بھی آجاتی ہیں جسم میں اور وہ خرابیاں جو پیشاب رکنے سے ہیں وہ گلینڈ میں سوزش خود اپنی ذات میں کبھی کینسر میں تبدیل ہو جاتی ہے کافی خطرناک چیز ہے مگر یہ صرف پریسنز Presis سے تعلق رکھتا ہے Partial Paralysis ایک علامت لکھی ہوتی ہے جو بھی کھایا وہ سالٹ میں بدل جاتا ہے۔ Voilent تے۔ یہ کیوں ہے وہی بیماری ہے اصل میں۔ معدہ کو تین گھنٹے میں خالی ہونا چاہئے۔ تین گھنٹے تک معدہ کے اندر جو غذا ہے وہ لعابوں کے اثر سے اور پھر معدہ کے اندر سیکریشن Secretion کے اثر سے اس حد تک وہ قابل ہضم ہو جاتی ہے کہ پھر اگلا حصہ اس کو سنبھال لیتا ہے یعنی انتڑیوں والا حصہ۔ اگر اس عرصہ میں معدہ غذا کو باہر نہ نکالے تو وہ اندر ہی کھٹی ہونی شروع ہو جاتی ہے گلنے سڑنے لگ جاتی ہے تو پھر اس تیزابیت۔ بدبودار ڈکار پھس پھسے سے گندے ڈکار اور وہ کھٹاس جو اصل تیزاب کی نہیں بلکہ غلط تیزابوں کی ہوتی ہے ایک تیزاب ہے ہائیڈرو کلورک ایسڈ Hydrochloric Acid وہ بعض دفعہ کم ہو تو پھر بھی معدہ کھٹا ہو جاتا ہے کیونکہ ہائیڈرو کلورک ایسڈ اگر کم ہے تو غذا پوری طرح سے ہضم نہیں ہو رہی اس سے پھر Decay سے False ایسڈز پیدا ہوتے ہیں جو ہضم کے ذریعے پیدا نہیں ہوتے بلکہ بدہضمی کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں اس لئے بڑا مشکل ہے یہ پہچان کرنا کہ acidity زیادہ ہے یا acidity کم ہے۔ اکثر جو نوجوان مریض ہیں ان میں ہائیڈرو کلورک ایسڈ زیادہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے اگر بڑی عمر کا مریض ہے تو ہائیڈرو کلورک ایسڈ کم ہونے سے بھی تیزابیت بڑھ سکتی ہے۔ اور ایک وجہ اس کی یہی ہے پریسنز۔ انتڑیوں کی موومنٹ کمزور ہو جائے تو کھانا، کھینچنے کا نظام آہستہ ہو جاتا ہے سارا سسٹم ساری نالی آہستہ چلتی ہے اس سے معدہ میں کھٹاس اور بک بکے ڈکار اور اس قسم کی کیفیات جو ہیں وہ پلمبم کا معاملہ ہیں اگر تیزابیت کی خرابی سے نہیں گلینڈز کی خرابی سے نہیں بلکہ فالج کے نتیجہ میں ہو تو اگر آپ پہچان لیں تو پھر اس کا علاج بہت آسان ہو جاتا ہے مگر بار بار مریضوں کو دیکھنا اور ان پر غور کرنا اور ذہن میں نقشہ جمانا اپنی ناکامیوں کا تجزیہ کرنا یہ ضروری ہے۔ بعض لوگ بیچارے اپنی کامیابیوں میں پڑے رہتے ہیں اور اس کی وجہ سے ان کو کوئی زیادہ فائدہ نہیں پہنچتا۔ کیونکہ کسی حکیم کا قول ہے کہ میں نے عقل بیوقوفوں سے سیکھی ہے بہرحال مشہور پرانے یونانی فلسفیوں میں سے ایک فلسفی سے کسی نے پوچھا تھا۔ لیکن سب سے اچھا جواب یہ ہے کہ اپنی بیوقوفیوں سے جو شخص واقف نہ ہو وہ دوسرے کی بیوقوفی سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا اس لئے ہمیشہ وہ آدمی امپروو Improve کرتا ہے جو اپنے Errors پر کڑی نظر رکھتا ہے اس لئے ہر علم میں ترقی کے لئے یہ رجحان پیدا کرنا ضروری ہے کہ محض اپنی کامیابیوں پر ہی انسان خوش نہ ہو کہ میں نے یہ بھی کر لیا اور وہ بھی کر لیا ناکامیوں پر غور کرے تو پھر کامیابیوں کی فہرست میں اضافہ ہو گا۔ اور معلوم ہو گا کہ میں کیوں ناکام رہا ہوں۔

بھنوؤں کے بالوں کے متعلق ایک خاتون کے سوال پر فرمایا عام طور پر چھوٹی جگہوں پر اگر لٹیں سفید ہوں تو اس کا علاج سورائینم ہے ایک ہزار میں سورائینم کسی عمر میں بھی یہ تکلیف ہو بعض دفعہ چھوٹے بچوں کو بھی ہو جاتا ہے۔ ایک آٹھ دس سال کی بچی ہے اس کی لٹیں پوری کی پوری سفید ہو گئی تھیں اس میں سورائینم نے ایک ہزار میں بہت نمایاں فائدہ پہنچایا ہے اس لئے آپ ایسے مریض کو پہلے سورائینم استعمال کروائیں۔

دوسرا سوال بھی ایک خاتون نے پوچھا کہ اگر کسی دوا سے کافی ری ایکشن ہوا ہو تو اگر وہ اینٹی ڈوٹ لیں تو کیا وہ بھی اسی طاقت میں لیں۔ فرمایا ری ایکشن کس حد تک ہے کہاں ہوا ہے یہ تو کیس سامنے ہو تو پتہ لگ سکتا ہے اگر Overall ری ایکشن ہے ساری دوا غلط ہو گئی پوراری ایکشن تو پھر اسی طاقت میں اس کا اینٹی ڈوٹ ہو گا اگر جزوی ری ایکشن ہے مثلاً کسی نے نکس وامیکا کھائی ہے اور صرف دل پر اس کا ری ایکشن ہوا ہے تو اس کا علاج نکس وامیکا 30 میں ہو سکتا ہے ضروری نہیں کہ جس طاقت میں کھائی ہو اسی میں دوائی دی جائے تو یہ Case to case علامات دیکھ کر فیصلہ ہو سکتا ہے۔

تحریک جدید میں ہر فرد
جماعت کی شمولیت

عدم شمولیت کمزوری ایمان کی علامت ہے

○ یہ تحریک کسی خاص گروہ سے مختص نہیں بلکہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے جو احمدی اس تحریک میں حصہ نہیں لے گا ہم اسے احمدیت (-) میں کمزور سمجھیں گے کیوں کہ جس شخص کے دل میں یہ خواہش نہیں کہ دین حق کی خدمت اور احمدیت کی اشاعت کے لئے کچھ خرچ کرے اس کا (-) احمدیت کا قبول کرنا محض بیکار ہے"۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کے نواسے عزیز انصر احمد ولد مکرم انیس احمد خان صاحب ساکن مغل پورہ لاہور سکول میں اچانک گرنے کی وجہ سے بائیں بازو میں فریکچر ہوگیا ہے۔ عزیز کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم چوہدری نجیب اللہ صاحب بی ایس سی۔ ابن مکرم عزیز احمد صاحب بھٹی ٹاؤن شپ لاہور کا موٹر سائیکل چلاتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہو گیا بہت شدید چوٹیں آئی ہیں۔ سروسز ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم عبداللطیف انیس صاحب دارالنصر ربوہ جگر اور گردوں کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم رانا محمد اعظم صاحب انسپکٹر مال آمد (دارالعلوم غربی الف) چند دنوں سے بیمار ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے
اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ عزیز مکرم شفیق احمد شاہد صاحب ابن مکرم حفیظ احمد شوکت صاحب دارالرحمان کالونی ربوہ کا فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے

مختصر المیعاد تعلیمی پروگرام

○ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی مندرجہ ذیل پروگرامز سے شارٹ ٹرم ایجوکیشنل پروگرام کا آغاز کر رہی ہے۔

۱۔ کمپیوٹر لٹریسی ۲۔ مینیجمنٹ سائنسز ۳۔ سوشل سائنسز ۴۔ کمیونیٹی ایجوکیشن ۵۔ سیکنڈری ایجوکیشن میڈیا ٹیوشن

سال میں کسی بھی وقت متعلقہ داخلہ فارم جو کہ یونیورسٹی کے تمام علاقائی دفاتر میں دستیاب ہیں پر کرکے جمع کروانے ہونگے۔ کورسز کی کم از کم مدت 3 ماہ ہے۔

نظارت تعلیم سے مزید معلومات کے لئے رجوع کریں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان پری انٹری

پرافیشینسی ٹیسٹ PPT

○ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے ان طلبہ کے لئے جو گریجوایٹس ہیں اور اپنے آپ کو کسی CA فرم کے ساتھ رجسٹر کروانا چاہتے ہیں یا پھر فل ٹائم فاؤنڈیشن کورس میں داخلہ لینا چاہتے ہوں کے لئے PPT ٹیسٹ کے پروگرام کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 28- جون 96ء بروز جمعہ کراچی' حیدر آباد' لاہور' اسلام آباد' پشاور' فیصل آباد' ملتان' کوئٹہ اور سیالکوٹ میں منعقد ہوگا۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23- مئی 96ء ہے۔ PPT ٹیسٹ دینے والے طلبہ کا کم از کم کامرس' سائنس یا آرٹس میں گریجوایشن کیا ہونا لازمی ہے۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

مغز اور روح ہے سزا محض شرطی طور پر جائز ہے۔ اور اس وقت جائز ہے جب سزا کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو۔ اور اس کے بغیر فتنہ پیدا ہوتا ہو۔ لیکن نہایت عجیب بات ہے کہ لوگ خیال کرتے ہیں اپنا حق لینا خواہ جبری طور پر ہی لینا پڑے اصل حکم ہے۔ حالانکہ اصل حکم عفو ہے۔ (دین حق) کہتا ہے جب انسان کسی پر رحم کر سکتا ہے۔ عفو کر سکتا ہے۔ تو معاف کرے۔ ایک ہی موقعہ پر اپنے حق کا مطالبہ جائز ہوتا ہے۔ جب کہ فتنہ و فساد کا ڈر ہو۔ مگر اس کے لئے بھی قواعد ہیں۔ اور ان کی پابندی ضروری ہے۔ جب کوئی دیکھے کہ فلاں نے مجھ پر زیادتی کی ہے اور اس میں بڑھتا جاتا ہے۔ تو اس کی طرف اوپر کے افسروں اور ذمہ دار لوگوں کو توجہ دلائے۔ اسے یہ حق حاصل نہیں کہ اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے لے۔

(از خطبہ 23- اپریل 1926ء)

وقف اولاد (واقفین) کے

والدین سے رابطہ

○ تین اپریل 1987ء سے حضرت امام جماعت الرابع نے "وقف نو" کی بابرکت تحریک فرمائی ہے۔ جس میں احباب جماعت اپنے بچوں کو پیش کر رہے ہیں۔

جن بچوں کی پیدائش اپریل 1987ء سے پہلے کی ہے اور جو والدین اپنے ان بچوں کو وقف کرتے ہیں یا نوجوان خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرتے ہیں ان کا ریکارڈ وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں رکھا جاتا ہے اور وکالت دیوان ان کے ساتھ رابطہ رکھتی ہے۔

ایسے وقف اولاد کے والدین کو گذشتہ سال تربیتی امور پر مشتمل ایک سرکلر بھجوایا گیا تھا۔ اور اس سال بھی گذشتہ دنوں مزید ایک تربیتی امور پر مشتمل سرکلر بھجوایا گیا ہے اور بعض ضروری کوائف بھجوانے کی بھی درخواست کی گئی ہے۔

اگر کسی "وقف اولاد" کے والدین کو سرکلر نہ ملا ہو تو وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ سے رابطہ پیدا کریں اور اطلاع دیں تاکہ ان کو سرکلر بھجوایا جاسکے اور جن والدین کو سرکلر مل گیا ہو وہ وقف شدہ بچوں کے حسب ذیل کوائف ارسال فرمائیں۔

۱۔ کیا قاعدہ یسرنا (-) پڑھ لیا ہے۔
۲۔ کلام الٰہی ناظرہ مکمل پڑھ لیا ہے۔
۳۔ عبادت سادہ / باترجمہ آتی ہے۔
۴۔ پنجوقتہ عبادت کی ادائیگی اور روزانہ کلام الٰہی کی تلاوت کی پابندی کرتا ہے۔
۵۔ کس کلاس میں پڑھ رہا ہے۔
۶۔ صحت کیسی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ان کی تربیت اس رنگ میں کرنے کی توفیق دے کہ یہ خود بھی بڑے ہو کر وقف کی ذمہ داریوں کو نبھا سکیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے مکمل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 30586 میں محمد ارشد ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ تین صد روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد ارشد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد انجم وصیت نمبر 25746 گواہ شد نمبر2 فرید احمد نوید وصیت نمبر 27071۔

مسل نمبر 30587 میں محمد نصیر اللہ گوندل ولد محمد عبید اللہ گوندل قوم گوندل پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 96-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ تین صد پچاس روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد نصیر اللہ گوندل ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 آصف محمود ڈار وصیت نمبر 29405 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 29406۔

مسل نمبر 30588 میں طاہر احمد شمس ولد مختار احمد صاحب قوم اٹھوال پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ساڑھے تین صد روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طاہر احمد شمس ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 آصف محمود ڈار وصیت نمبر 29405 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 29406۔

مسل نمبر 30589 میں احمد ریحان ہاشمی ولد احمد رضوان ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل 96-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ چار صد روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احمد ریحان ہاشمی ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 ملک منظور احمد عمر وصیت نمبر 29305 گواہ شد نمبر2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 29406۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: 5- مئی-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حالیہ دھماکے بھارت کی کارستانی ہیں۔ جتنی بھی رپورٹیں ملی ہیں ان سے ثابت ہو گیا ہے کہ پنجاب میں بم دھماکے بھارتی خفیہ ایجنسی "را" نے کرائے۔ ان دھماکوں کا مقصد مقبوضہ کشمیر میں انتخابات سے عوام کی توجہ ہٹانا ہے۔ وزیر اعظم نے یہ باتیں غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیں۔

○ وزیر خارجہ سردار آصف احمد علی نے منشیات کے دھندے میں ملوث ہونے اور ڈرگ مافیا کی سرپرستی کے اپوزیشن کے الزامات کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ چاول کی آڑ میں حشیش کا دھندا بین الاقوامی گروہ نے کیا۔ اس کا بڑا ملزم گرفتار ہو چکا ہے۔ اور گروہ نے تسلیم کر لیا ہے کہ وہ یہ دھندا کرتا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میرا بھائی بین الاقوامی سمگلروں کا نشانہ بنا ہے۔ بھائی کی کمپنی سے میرا کوئی تعلق نہیں۔

○ سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق نے کہا ہے کہ جاگیردار اور بڑے زمیندار ایک کھرب روپے کے ٹیکس ہڑپ کر جاتے ہیں۔ حکومت کو یہ روپیہ مل جائے تو بجٹ کا خسارہ ختم ہو جائے۔ گزشتہ سال بڑے زمینداروں نے صرف 26 لاکھ روپے ٹیکس دیا۔ انہوں نے کہا کہ 1987ء میں 45۔ ارب روپیہ کرپشن کی نذر ہو جاتا تھا۔ آج صورت حال کہیں زیادہ خراب ہے۔

○ پاکستان سب سے زیادہ ووٹ حاصل کر کے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کا ممبر بن گیا ہے۔ منشیات کے کنٹرول کے عالمی بورڈ میں بھی پاکستانی مندوب نے سب سے زیادہ ووٹ لئے۔ بھارت سمیت 24۔ ممالک پہلی رائے شماری میں مطلوبہ اکثریت حاصل نہ کر سکے۔

○ تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان نے دعویٰ کیا ہے کہ بے نظیر مجھے اپنے لئے سیاسی خطرہ سمجھتی ہیں۔ ڈیلی ٹیلیگراف میں اپنے مضمون میں انہوں نے کہا کہ جمیما کے ساتھ شادی کو یہودی لابی سے تعبیر کہا جا رہا ہے۔

○ قومی اسمبلی میں کشمیر کمیٹی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ قیمتیں سارا سال بڑھتی ہیں۔ بجٹ کی اہمیت ہی ختم ہو گئی ہے۔

○ وزیر اطلاعات خالد خان کھرل نے کہا ہے کہ نواز شریف کی موجودگی میں صحافیوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ اپوزیشن لیڈر صحافیوں کی ہمدردیاں حاصل کرنے کے لئے مگرمچھ کے آنسو نہ بہائیں۔

○ قومی اسمبلی کا ہال چھ ماہ کے بند کر دیا گیا ہے۔ کروڑوں روپے کی لاگت سے تزئین و آرائش شروع کر دی گئی ہے۔ ڈیڑھ ٹن وزنی فانوس، کلوز سرکٹ ٹی وی، اور ایمرجنسی لائٹیں لگیں گی۔

○ مسلم لیگ (ن) کے نائب صدر شیخ رشید نے سعودی عرب میں ایک اہم ترین پاکستانی شخصیت سے ملاقات کی۔ اپوزیشن کے قائد مسٹر نواز شریف نے شیخ رشید کی سرگرمیوں اور حکومت سے مبینہ رابطوں پر اظہار تشویش کیا ہے۔ شیخ رشید کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کے لئے نواز شریف کے دورۂ چین کے بعد مسلم لیگ کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیصلہ کیا جائے گا۔

○ انسداد دہشت گردی کی عدالت سے ملزم چھڑانے والے پولیس کا محاصرہ توڑ کر فرار گئے۔ اب فورٹ عباس میں ملزموں کے گرد گھیرا تنگ کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔ فرائض میں غفلت برتنے پر متعدد پولیس اہلکار معطل کر دیئے گئے۔

○ اسلام آباد اور راولپنڈی کے درمیان عوامی ٹرین سروس شروع کر دی گئی ہے۔

○ ایک قیاس آرائی کے مطابق وزیر اعظم راجہ سروپ کی جگہ پر سینئر بیورو کریٹ مسٹر احمد صادق یا اجلال حیدر زیدی کو پنجاب کا گورنر بنائے جانے پر غور کر رہی ہیں۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ سید عبداللہ شاہ نے کہا ہے ایم کیو ایم کے لیڈر الطاف حسین اب کبھی واپس نہیں آئیں گے۔ ایم کیو ایم اب اپنا نیا لیڈر چن لے یہاں کوئی مقامی قیادت نہیں جس سے بات کی جا سکے۔

○ پاکستان اور اسرائیل کے درمیان دہشت گردی کے خلاف معلومات کا تبادلہ کیا گیا۔ فلپائن میں دونوں ملکوں کی خفیہ ایجنسیوں کے افسروں نے دہشت گردی کے بارے میں ایک دوسرے کو اپنے تجربات سے آگاہ کیا۔

○ وفاقی حکومت نے سرکاری ملازمین پر غیر ملکی سفارت کاروں کو اپنے گھروں پر مدعو کرنے یا ان کی نجی تقریبات میں شرکت پر فوری پابندی عائد کر دی ہے۔

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
سپر فولادی کیپسول
کمی خون، ضعف جگر، گرمی جگر، ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت 110/=
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی۔
ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج
زدجام عشق | نواب شاہی
شباب آور موتی | حب نشاط
○ فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
○ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534